مولانا عبدالرحمٰن کیلانی قسط نمبر ۲

خودغرضی اور ایثار

اب ذیل میں چند فرمودات نبوی نقل کئے جاتے ہیں جو صرف لین دین اور تجارت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملاحظہ فرمایئے ان میں بھی ایسی ہی ہدایات دی جا رہی ہیں:

"عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: رحم اللہ رجلا سمحا اذا باع واذا اشترٰی واذا اقتضٰی، رواہ البخاری"

"اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے، جو بیچتے وقت خریدتے وقت، اور (بصورت ادھار) تقاضا کرتے وقت نرمی اور فیاضی سے کام لیتا ہے (بخاری)

مقروض پر ترس کھانا ٹھیک ہے۔

عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: کان رجل یداین الناس فکان یقول لفتاہ اذا اتیت معسرا تجاوز عنہ لعل اللہ ان یتجاوز عنا قال فلقی اللہ فتجاوز عنہ (متفق علیہ)"

"حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔ اور (وصولی کے وقت) اپنے ملازم (جوان بیٹے) سے کہتا، جب تو کسی تنگدست کے ہاں جائے تو درگزر کرنا، شاید کہ اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر کرے۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ جب وہ شخص خدا سے ملا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے درگذر فرما دیا (متفق علیہ)"

عن حذیفۃ، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:-

ان رجلا کان فیمن کان قبلکم اتاہ الملک لیقبض روحہ، فقیل لہ: ھل عملت من خیر؟ قال: ما اعلم۔ قیل لہ: انظر، قال: ما اعلم